© rasailojaraid.com

تھا نابغہ اِس دور کا ذوالکفل بخاری

انجینئر توحید الرحمٰن

تھا نابغہ اِس دور کا ذوالکفل بخاری
کس درجہ گراں قدر تھا ذوالکفل بخاری

تھی آنکھ میں اُس شخص کی بجلی کی چمک سی
گفتار میں اسلاف کے لہجے کی کھنک سی

اسلاف کی تابندہ روایت کا امیں تھا
احرار کے ہاتھوں کا تراشیدہ نگیں تھا

اِس عمر میں وہ فرد تھا اِک بحرِ معانی
پیروں کو بھی شرما گئی یاں اُس کی جوانی

بھولے گی نہ یاروں کو وہ فاران کی مجلس
تھی دم سے اُسی کے کبھی کیا شان کی مجلس

''جب تک وہ جیا خیمۂ افلاک کے نیچے''
کرتا رہا وا فکر و تخیل کے دریچے

فطرت نے بہت بخشے تھے اُس شخص کو جوہر
ایمان کے، ایقان کے، عرفان کے گوہر

جس خاک سے نسبت تھی اُس خاک میں سویا
مکہ کی زمیں لکھی تھی مقسوم میں گویا

© rasailojaraid.com